سفر معصیت

<"xml encoding="UTF-8?>

سفر معصیت

۱سوال: اگر باپ اپنے بیٹے کو سفر کرنے سے منع کرے تو کیا بیٹے کیلئے جائز ہے کہ وہ باپ کی مخالفت کرتے ہوئے سفر پر جائے؟
جواب: اگر والدین اپنی اولاد پر شفقت کی وجہ سے انہیں کسی کام یا سفر سے منع کریں اور مخالفت کرنے سے انہیں اذیت ہوتی ہو تو اولاد کے لئے جائز نہیں کہ وہ اس مخالفت کے ذریعے والدین کو اذیت دیں جبکہ انکے سفر کرنے میں کوئی ایسی شرعی مصلحت نہ ہو کہ جو حرمت ایذاء والدین سے بڑھ کر ہو۔
۲سوال: جس شخص کے پاس اتنا مال ہو کہ وہ حج کے لئے جا سکتا ہو اور مطمئن بھی ہو کہ جب وقت آئے گا تو سفر حج کرے گا۔ آیا اس پر واجب ہے کہ وہ اس مال کو محفوظ رکھے تاکہ اس ہی مال سے حج پر جا سکے ؟ اور کیا اس مال کا دیگرکاموں یا کسی اور سفر میں خرچ کرنا حرام ہے یا اس مال سے کوئی اور سفر کرنا سفر معصیت شمار ہوگا ؟
جواب: مفروضہ سوال کے مطابق ایسا شخص مستطیع ہے اور اگر حج پر جانا اسہی مال پر موقوف ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ مال کو محفوظ رکھے اور اس مال میں کوئی ااور تصرف جائز نہیں ہے ۔پس اگر اس مال کو حج سے فرار کی نیت سے کسی اور سفر میں خرچ کرے تو یہ سفر معصیت ہوگا، البتہ اگر اسکے پاس کوئی اور مال ہو جس کی وجہ سے حج کرنے پر قادر ہو یا قرض وغیرہ سے حجج ممکن ہو تو پھر حج والے مال کو خرچ کرنے میں حرج نہیں۔
۳سوال: کیا زوجہ کا شوھر کی اجازت کے بغیر سفر کرنا حرام ہے اور کیا یہ سفر معصیت شمار ہوگا؟
جواب: زوجہ کے لئے شوھر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلنا ہی جائز نہیں سوائے یہ کہ شوھر کی طرف سے عمومی اجازت یا اس قسم کا کوئی اتفاق ہو۔ اور شوھر کی اجازت کے بغیر سفر کرنا اگر کوئی اور شرعی مبَرّر نہ رکھتا ہو تو جائز نہیں اور یہ سفرِ معصیت شمار ہوگا۔
۴سوال: اگر ایک شخص کا سفر ابتداء میں جائز و حلال سفر ہو مگر پھر اسکا سفر، سفر معصیت میں بدل جائے تو اسکا کیا حکم ہے؟
جواب: جب تک وہ معصیت کی حالت میں ہو اسکی نماز تمام ہوگی اور ماہ رمضان کے روزے بھی رکھے گا۔ البتہ اگر وہ حرام کام کا ارادہ ترک کردے تو اسکی نماز قصر ہوگی چاہے بقیہ سفر مسافت شرعیہ بنتا ہو یا نہ ہو ۔
۵سوال: کیا بیٹے کیلئے والدین کی مخالفت کرتے ہوئے سفر پر جانا جائز ہے جبکہ وہ اسکے سفر سے راضی نہ ہوں اور اسے منع کریں؟
جواب: اولاد کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ والدین کی مخالفت کرتے ہوئے سفر کرے ، اگر وہ اس پر انتھائی شفقت کی وجہ سے اسے منع کرتے ہوں اور انکی مخالفت کی وجہ سے انہیں اذیت ہوتی ہو تو اگر اس سفر میں کوئی ایسی مصلحت بھی نہ ہو کہ جو حرمتِ اذیتِ والدین سے زیادہ اھم ہو، تو اسکا سفر کرنا حرام ہے۔اور یہ سفرِ معصیت شمار ہوگا جس میں نماز قصر نہیں ہوگی۔

٦سوال: مردوں و خواتین کے مخلوط سوئمنگ پول یا سیاحت کے ایسے مقامات کہ جہاں انسان حرام نظر اور لمس نے نہیں بچ سکتا ،ان جگھوں پر جانے کے لئے اگر کوئی مسافت شرعیہ(۴۴ کلومیٹر) کا سفر کرے تو کیا یہ سفر معصیت ہوگا،اور اس دوران نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ عورتوں کے ساتھ مخلوط حمامات یا سوئمنگ پول یا اس جیسے عریانی کےمقامات پر جائے۔اور اگر وہ ایسا کرےگا تو یہ سفرِ معصیت ہے کہ جس میں نماز کا حکم مسافت شرعیہ (۴۴ کلومیٹر) ہونے کا باوجود قصر نہیں ہوگا بلکہ پوری نماز پڑھنی ہوگی اور ماہ رمضان میں سفر ہو تو روزہ بھی واجب ہے۔

۷سوال: اس شخص کا کیا حکم ہے کہ جو جائز کام کیلئے سفر پر نکلے مگر پھر اس کا ارادہ بدل جائے اور وہ اپنے سفر کو کوئی گناہ کرنے کیلئے طول دے؟

جواب: جب تک وہ گناہ کے ارادے سے سفر کرے گا اسکا حکم تمام نماز پڑھنا ہے اور اگر وہ گناہ کی نیت ترک کردے تو چاہے باقی ماندہ سفر مسافت شرعیہ (۴۴ کلومیٹر) سے کم ہی کیوں نہ باقی رہ جائے، نماز کو قصر کرے گا۔

۸سوال: سفر معصیت سے کیا مراد ہے اور اسکا کیا حکم ہے؟

جواب: سفر معصیت سے مراد کوئی بھی ایسا سفر کہ جس سفر کے ذریعے انسان کوئی حرام کام کرنے کا قصد رکھتا ہو، جیسے کسی کو اذیت دینے کیلئے جا رہا ہو ، نہ یہ کہ سفر میں اتفاقا کسی کو اذیت دے یا مثلا قرض خواہ کے مطالبے سے فرار کی خاطر سفر کرے جبکہ قرض اداء کرنے پر قادر ہو یا اس جیسے ارادے سے سفر کرنا۔ ان حالات میں اگرچہ وہ مسافر ہوگا مگر جائز سفر کرنے والے مسافروں کی طرح اسےنماز و روزے میں حکم قصر و افطار کی تخفیف نہیں ملے گی بلکہ پوری نماز پڑھنی ہوگی اور ماہ رمضان کا روزہ بھی واجب ہے۔